بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

تحریک جدید کے نئے سال کا بابرکت اعلان
اور احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8 نومبر 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت اور ترجمہ پیش فرمایا: لَیۡسَ عَلَیۡکَ ہُدٰىہُمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یُّوَفَّ اِلَیۡکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ○

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ انہیں راہ پر لانا تیرے ذمہ نہیں ہے۔ ہاں اللہ جسے چاہتا ہے راہ پر لے آتا ہے اور جو اچھا مال بھی تم خدا کی راہ میں خرچ کرو اور حقیقت یہ ہے کہ تم ایسا خرچ صرف اللہ کی توجہ چاہنے کے لئے کیا کرتے ہو سو اس کا نفع بھی تمہاری اپنی جانوں ہی کو ہو گا اور جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو وہ تمہیں پورا پورا واپس کر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ ہم کسی کو نیکیوں کا راستہ دکھا تو سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ضرور اس راستے پر ڈال بھی دیں۔ یہ کام اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے اور جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور دعا بھی کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے منزل تک بھی پہنچتا ہے۔ پس اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہدایت کے بعد اس سے دعا بھی کرتے رہیں اور اس کے فضل کو بھی مانگتے رہیں تا کہ انجام بخیر ہو۔

حضور انور نے فرمایا: پھر دوسری بات جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمائی وہ یہ ہے کہ تم اچھے مال میں سے جو بھی خرچ کرو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نیک نیتی سے خرچ کیا ہوا اور پاک مال میں سے جو خرچ کیا جاتا ہے وہ ہزاروں گنا بڑھ کر بھی مل سکتا ہے اور ملتا ہے۔ احمدی اپنے تجربات لکھتے رہتے ہیں کہ کس طرح ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑھا کر عطا کیا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ادھار نہیں رکھتا۔ تم میری توجہ چاہنے کے لئے اپنے پاک مال میں سے میرے دین کے لئے اور میرے کہنے پر خرچ کرتے ہو تو میں بھی تمہیں لوٹاؤں گا۔ شرط یہ ہے کہ مال پاک ہو۔ حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا تجربہ اور ادراک رکھنے والے ہزاروں اور لاکھوں احمدی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کی میں مثالیں پیش کروں گا۔ یہ قربانیوں کے نظارے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے دیکھ رہے ہیں۔

سیرالیون سے ایک مبلغ لکھتے ہیں لونسو ریجن کے کہ ایک نومبائع ہیں کمارا صاحب ان کو تحریک جدید کا تعارف اور چندوں کی برکات کے بارے میں جب بتایا گیا تو اس نومبائع نے چندہ عام کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کا چندہ بھی ادا کر دیا۔ ان کے پاس تھوڑی سی رقم تھی جس سے وہ گھر کے لئے چاول خریدنا چاہتے تھے لیکن انہوں نے یہ رقم بھی تحریک جدید کے چندے میں دے دی۔ کہتے ہیں کہ چند دن کے

بعد ہی وہ صاحب پھر آئے اور بتایا کہ جس دن میں نے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا تھا اس سے اگلے دن کمپنی نے کہا کہ ہم نے تمہارا ڈیپارٹمنٹ تبدیل کر دیا ہے اور نئے ڈیپارٹمنٹ میں تنخواہ بھی دوگنی ہوگئی ہے اور دوسرے benifits بھی بہت زیادہ ہیں۔ کہتے ہیں کہ جن برکات کا میں نے سنا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان برکات کی جھلک دکھا دی اور پھر کہتے ہیں کہ آئندہ میں ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ تحریک جدید کا چندہ بھی دیا کروں گا۔

پھر سیرالیون کے ریجن پورٹ لوکو کے مبلغ کہتے ہیں کہ ایک گاؤں میں ایک احمدی ہیں محمد صاحب۔ انہوں نے تحریک جدید کے وعدے میں جو رقم لکھوائی تھی اسے ادا نہیں کر سکے۔ جب سال کا آخر آیا تو کہنے لگے کہ میرے پاس سوائے چند کپ چاولوں کے کچھ بھی نہیں۔ انہوں نے وہ چاول فروخت کئے اور اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے اگلے دن میرے ایک دُور کے رشتہ دار نے ایک بوری چاول اور کچھ رقم بطور تحفہ مجھے بھجوائی۔ کہتے ہیں میرا ایمان بڑا مضبوط ہوا کہ میں نے تو چند کپ اللہ کی راہ میں دیئے تھے اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں مجھے سو کلو بھی دے دیئے اور کچھ رقم بھی دے دی۔

یو.کے سے ایک خاتون ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی کس طرح سلوک فرمایا ان کے ایمان میں اضافہ ہوا کہتی ہیں کہ میں تحریک جدید کا چندہ ادا کر چکی تھی پھر مقامی صدر صاحبہ کی طرف سے پیغام موصول ہوا کہ ہمیں اپنا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے مزید رقم کی ضرورت ہے۔ جو رقم میرے پاس پڑی ہوئی تھی مَیں نے وہ ساری چندہ میں ادا کر دی۔ اگلے دن میں نے اپنا بینک اکاؤنٹ دیکھا تو حیران رہ گئی کہ جتنی رقم میں نے چندے میں ادا کی تھی اس سے چار گنا رقم بینک کی طرف سے میرے اکاؤنٹ میں ڈالی گئی تھی جس کی مجھے قطعاً کوئی امید نہیں تھی۔

بورکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کولو میں ایک ساواڈو صاحب ہیں۔ تحریک جدید کے چندہ میں ہر ماہ سو فرانک دیا کرتے تھے انہیں ایک دفعہ کسی نے تحفہ میں تین بکرے دیئے جس میں سے ایک انہوں نے تحریک جدید میں دے دیا اور دو اپنے پاس رکھ لئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بکروں میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ وہ اب کئی جانوروں کے مالک ہیں اور سو کے بجائے ہزار فرانک اب مہینہ تحریک جدید کا چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔

انڈیا سے ابراہیم صاحب انسپکٹر تحریک جدید کرناٹک صوبہ کے لکھتے ہیں کہ گلبرگہ کے ایک خادم ہیں۔ ان کو بنگلور کی ایک کمپنی میں بیس ہزار روپیہ ماہانہ پر ایک ملازمت ملی تھی۔ کہتے ہیں انہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ معیاری قربانی کے حوالے سے نصف تنخواہ پیش کرنے کی تحریک کی گئی تو باوجود اس کے کہ ان کے گھر کے حالات ٹھیک نہیں تھے پھر بھی انہوں نے دس ہزار روپے کا وعدہ پیش کر دیا ان کے رشتہ دار کہنے لگے کہ ابھی تمہیں نئی ملازمت ملی ہے اتنا وعدہ نہیں کرنا چاہئے مشکل پیش آئے گی۔ موصوف نے کہا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تک انسان پوری کوشش نہیں کرتا خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے تو اس وجہ سے بہر حال میں نے تو یہ دینا ہے۔ کہتے ہیں اس بات کو ابھی چند دن گزرے تھے کہ انہیں ایک دوسری کمپنی میں ملازمت مل گئی جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مبلغ ایک لاکھ ستائیس ہزار روپے ماہوار تنخواہ پا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بھی چندے کی برکت سے ہوا۔

انسپکٹر تحریک جدید صوبہ کیرالہ (انڈیا) لکھتے ہیں کہ کیرولائی کے ایک مخلص احمدی ہیں جو تحریک جدید کی مالی قربانی کرنے والوں میں بڑی ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پندرہ لاکھ کا وعدہ لکھوایا لیکن دوران سال وعدے کے مقابل پر صرف دو لاکھ ادا ہو سکے۔ وقت کم تھا بڑے پریشان تھے کہ کس طرح یہ چندہ ادا ہوگا اور مجھے بھی وہ خط لکھتے رہے۔ مالی سال کے آخری دن خط لکھا کہ آخری دن ہیں مالی سال کے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔ کہتے ہیں ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ ایک خطیر رقم ان کے اکاؤنٹ میں آئی جس سے انہوں نے نہ صرف اپنے پیش کردہ وعدہ کی ادائیگی کی بلکہ ایک بڑی رقم زائد بھی ادا کر دی۔

پھر بینن کے ریجن ناتی کے معلم لکھتے ہیں کہ کتم پوتی جماعت کے ایک دوست ہیں جب ان کو چندہ تحریک جدید کا کہا گیا بغیر کسی توقف کے انہوں نے تین ہزار فرانک سیفہ نکال کر پیش کر دیا۔ معلم کہتے ہیں کہ میں بڑا حیران ہوا کہ اتنا بڑھا کے دینے کی وجہ کیا ہے۔ کہنے لگے کہ میں چندے میں سستی بہت کرتا ہوں اور پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں اور فصل بھی اچھی نہیں ہوتی اور آخری بار جب میں نے چندہ دیا تھا تو یہ سوچ کر دیا تھا کہ دیکھتا ہوں اس کی برکت سے کس طرح مستفیض ہوتا ہوں چنانچہ میں نے تجربہ کر کے دیکھا کہ چندے کی برکات سے خدا تعالیٰ واقعی پوشیدہ طور پر امداد فرماتا ہے ہماری ضروریات پوری فرماتا ہے۔

ماسکو کے مبلغ لکھتے ہیں اب ہر ملک میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو قربانی کے بعد اپنے فضلوں کے نظارے دکھاتا ہے۔ ازبکستان کے ایک دوست زائر صاحب ہیں، کچھ عرصہ قبل انہیں چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے بتایا کہ وہ آجکل ازبکستان میں ٹیکسی چلا رہے ہیں اور ان کی اہلیہ سلائی کا کام کرتی ہیں دونوں میاں بیوی نے یہ اصول بنایا ہوا ہے کہ اپنی آمد کے تین حصے کرتے ہیں جس میں سے ایک بچوں کے لئے ایک حصہ گھر کے لئے اور ایک بصورت چندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کے لئے مختص کر رکھا ہے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی پرسکون اور مطمئن ہیں اور گھریلو زندگی بھی خوشحال گزر رہی ہے۔ زائر صاحب کہتے ہیں کہ جب سے انہوں نے چندہ جات میں حصہ لینا شروع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے خاص برکت عطا فرمائی ہے اور ان کی آمد میں اتنی برکت پڑی ہے کہ پچھلے سالوں میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔

جرمنی کی جماعت سے ایک خاتون لکھتی ہیں کہ جب میں دو ماہ کی حاملہ تھی اس وقت میں نے بہت دعا کی اور میں نے وعدہ کیا کہ ہر ماہ تحریک جدید میں سو یورو دوں گی۔ باقی سات ماہ اللہ تعالیٰ نے خیریت سے گزار دیئے اور پیچیدگیاں دور ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا۔ کہتی ہیں اب بھی میں اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ ہر ماہ تحریک جدید میں چندہ ادا کر کے پورا کر رہی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: دنیا کے اس حصے میں جو مادیت میں ڈوبا ہوا ہے اور خدا سے دوری پیدا ہو رہی ہے یہاں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو اپنے فضلوں سے نواز کر جہاں اپنے وجود کا پتا دیتا ہے وہاں احمدیت کی حقیقت اور سچائی بھی ان پر ظاہر ہو رہی ہے۔

پھر انڈونیشیا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع کو جب چندہ تحریک جدید کی تحریک کی گئی اور انہوں نے پانچ لاکھ انڈونیشین روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا اور ماہ رمضان میں انہوں نے وہ رقم ادا کر دی انہوں نے بتایا کہ ایک دن ان کے کسی رشتہ دار نے ان کو تحفۃً ایک لفافے میں کچھ رقم دی تو انہوں نے فوراً چندہ میں دے دی جو عین 5 لاکھ انڈونیشین تھی۔

پھر بچوں میں اخلاص اور قربانی کی اہمیت کا جو احساس ہے یہ انقلاب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی جماعت میں نظر آتا ہے۔ گھانا کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک طفل جس کی عمر تقریباً نو دس سال ہوگی کچھ رقم لے کر آیا اور تحریک جدید کی مد میں پیش کر دی تو پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے والدین سے چندے کے لئے رقم مانگی جو مجھے مل نہیں سکی کسی وجہ سے۔ کہتے ہیں میں نے اس پر ایک دوکان پر مزدوری کرنی شروع کر دی اور جو رقم حاصل کی وہ چندے میں دے رہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے مال اور ایمان میں بہت برکت عطا فرمائے۔ اس طرح قربانی کا تصور یہاں کے بچوں میں نہیں ہوگا کہ محنت کر کے مزدوری کر کے یا جنگل جا کے لکڑیاں کاٹ کر پھر چندہ ادا کریں۔ یہاں حالات اچھے ہیں۔ بیشک یہاں بھی بڑی اچھی مثالیں ہیں۔ بعض بچے ایسے ہیں جنہوں نے اپنے جیب خرچ کی پوری رقم دے دی۔ بہر حال اپنے اپنے ماحول میں ہر جگہ اخلاص و وفا کی مثالیں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔

اب میں کچھ کوائف پیش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو قربانیوں کی توفیق عطا فرمائی ہے اور جس طرح یہ قربانیاں کرتے ہیں یہ سوائے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ ہی احمدیوں کے دل میں ڈالتا ہے اور یہی چیز حضرت مسیح

موعود علیہ السلام کی صداقت کی دلیل ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے 31/ اکتوبر کو تحریک جدید کا 85واں سال ختم ہوا اور 86واں سال شروع ہو گیا اور اس سال تحریک جدید کے مالی نظام میں 13.6 ملین پاؤنڈ کی قربانی کی توفیق ملی اور یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ لاکھ دو ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ پہلی پوزیشن اب مکمل طور پہ اس سال جرمنی کی ہے دوسرے نمبر پر پاکستان ہے پھر برطانیہ ہے اور کیونکہ پہلے میں پاکستان کو نکال دیا کرتا تھا۔ پہلا نام اس کا ہوتا تھا اور پاکستان کے علاوہ باقی ملکوں کی تفصیل دیتا تھا اس لئے پاکستان کے علاوہ باوجود اس کے کہ اس کا دوسرا نمبر ہے دس ملکوں کی تفصیل اب بھی بیان کروں گا۔ جرمنی پہلا پھر پاکستان کے بعد دوسرا برطانیہ پھر امریکہ پھر کینیڈا پھر بھارت پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے پھر انڈونیشیا پھر آسٹریلیا پھر گھانا پھر دوبارہ مڈل ایسٹ کا ایک ملک ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود حالات خراب ہونے کے پاکستان میں بھی اور دنیا میں ہر جگہ معاشی حالات خراب ہوئے ہیں۔ مقامی کرنسی میں اضافہ کے لحاظ سے پہلے تین جو ملک ہیں ان میں ایک مڈل ایسٹ کی جماعت کے علاوہ نمبر دو پہ بھارت ہے جہاں فی صد نسبت کے حساب سے اضافہ ہوا ہے۔ پھر کینیڈا ہے پھر جرمنی ہے پھر برطانیہ پھر گھانا پھر پاکستان انڈونیشیا امریکہ آسٹریلیا۔

گذشتہ چند سالوں سے میں نے کہا تھا تعداد بڑھائیں شامل ہونے والوں کی اور اس غرض سے رقم سے زیادہ جماعتوں کو افراد کو شامل کرنے کے لئے ٹارگٹ دیئے جا رہے تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال اب تک اس سال کی جو شامل ہونے والوں کی تعداد ہے وہ اٹھارہ لاکھ ستائیس ہزار سے اوپر ہے اور ایک لاکھ بارہ ہزار نئے شامل ہوئے ہیں چندے کے نظام میں۔ شاملین میں گذشتہ سال کی نسبت اضافہ کرنے والے قابل ذکر بڑی جماعتوں میں بنگلہ دیش، کینیڈا، ملائیشیا، بھارت، انڈونیشیا، جرمنی، برطانیہ، امریکہ اور آسٹریلیا ہے۔

دفتر اول کے کھاتے جو ہیں مرکزی ریکارڈ کے مطابق پانچ ہزار نو سو ستائیس ہیں چھتیس افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو ابھی حیات ہیں وہ اپنے خود چندے ادا کر رہے ہیں باقیوں کے فوت شدگان کے کھاتے ان کے ورثاء نے اور مخلصین جماعت نے جاری کئے ہوئے ہیں۔

حضور نے فرمایا: انڈیا کی قربانی کے لحاظ سے دس جماعتیں ہیں کیرولائی پھر قادیان پھر پینتھ پریم پھر حیدر آباد، کویم بٹور، پنگاڑی، بنگلور کالی کٹ کولکتہ یادگیر۔ پہلے دس صوبے یہ ہیں نمبر ایک کیرالہ پھر کرناٹک تامل ناڈو تلنگانہ جموں کشمیر اڑیسہ پنجاب بنگال دہلی اور اتر پردیش۔ کشمیر کے بھی حالات بڑے خراب ہیں سیاسی بھی اور معاشی لحاظ سے بھی یہاں بھی بڑی قربانی ہے جماعتوں کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 8th - November - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB